ماحولیاتی تنزلی اور تباہی منتظمہ

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمی
26	ماحولیاتی تنزلی اور تباہی منتظمہ	خود آگہی، مسائل کا حل، مؤثر کمیونیکیشن، فیصلہ سازی، تنقیدی غور وفکر	ماحول میں بگاڑ نہ پیدا کیجیے۔

مفہوم ومعنی:

دیہی علاقوں میں کاشتکاری کے لیے اور شہری علاقوں میں مکانوں، ملٹی پلیکس اور سڑکوں کی تعمیر کے لیے درختوں کو کاٹا جا رہا ہے۔ ہم بھاری تعداد میں گاڑیوں سے کاربن مونو آکسائڈ اور فیکٹریوں سے مضرت رساں گیسوں کے اخراج کی وجہ سے آلودگی کے اثر کومحسوس کرتے ہیں۔ یہ سبھی انسانی سرگرمیاں ہمارے ماحول پر منفی اثر ڈال رہی ہیں۔ ماحول کی تنزلی مختلف قسم کی انسان ساختہ تباہیوں اور آفات کا سبب بن رہی ہے۔ بھوپال گیس سانحہ، زمین کا کھسکنا اور لندن اسموگ (دھواں) اس طرح کی تباہیوں اور آفات کی کچھ مثالیں ہیں۔

ماحول کا مفہوم اور اس کی اہمیت

- عام طور پر ماحول کا مطلب ہوتا ہے ہمارے اردگرد کی جگہ جہاں ہم رہتے ہیں۔
- اس کو تمام حالات اور ایک نامیہ کے گرد حیاتی اور غیر حیاتی چیزوں کی موجودگی کے طور پر واضح کیا جاسکتا ہے، جو ہماری زندگی پر اثر ڈالتی ہیں۔
- ماحول ہماری بقا کے لیے انتہائی اہم ہے۔
- ہم اپنی غذا، پناہ گاہ، پانی، ہوا مٹی، توانائی، ادویات، ریشوں اور اپنی صنعتوں کے لیے خام موادوں کی فراہمی کے لیے ماحول پر منحصر ہیں۔

ماحول کی زمرہ بندی

ارتقاء پر مبنی ماحول

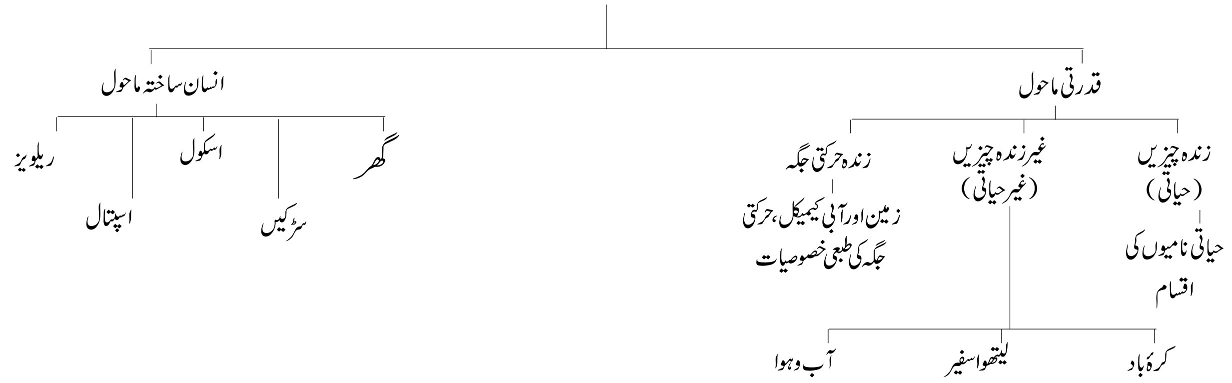

ماحول کی حرکی قوت اور قسم

ماحول کی حرکی قوت قدرت سے حاصل ہوتی ہے۔ ماحول ٹھہرا ہوا نہیں رہتا۔ یہ ایک مقام سے دوسرے مقام پر اور تاریخ کے ایک دور سے دوسرے دور میں مختلف ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ہمالیائی سلسلہ کوہ کا ماحول، ہندوستانی ریگستان کے ماحول سے مختلف ہے۔ بلکہ اس میں وقت کے ایک دور میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ ایک ہی جگہ کا ماحول یکساں نہیں رہتا۔ اس میں کچھ تبدیلیاں قدرتی طور پر پیدا ہوتی ہیں اور بعض تبدیلیاں انسانی اختراعات وایجادات کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ انسان ساختہ ماحول میں بھی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ سادہ جھونپڑیوں یا گھروں کی جگہ فلک بوس عمارتوں نے لے لی۔ دیہات قصبوں، شہروں اور پھر دور دراز تک پھیلے ہوئے شہروں میں تبدیل ہو گئے۔ ذرائع نقل وحمل اور کمیونیکیشن میں انقلابی تبدیلیاں پیدا ہو گئیں۔

ماحولیاتی تنزلی کے اسباب

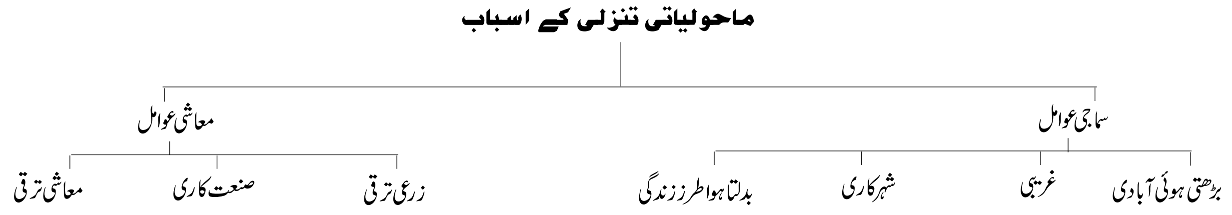

ہم ایک ہی وقت میں تین طریقوں: ری سائیکلنگ، دوبارہ استعمال اور تخفیف کے ذریعہ ماحول کو تنزلی سے محفوظ بھی کر سکتے ہیں اور اثاثے جمع کر بھی کر سکتے ہیں:

دوبارہ کارآمد (بازگردانی)		دوبارہ استعمال کرنا		کھپت گھٹانا	
دوبارہ کارآمد بنانا گیا ہے	اس کا اثر	کیا دوبارہ استعمال کرنا ہے	کس طرح	کیا کم کرنا ہے	کس طرح
نامیاتی فضلہ مثلاً کیلے کے چھلکے، انڈوں کے چھلکے، بچی کھچی سبزیاں	اس سے زمین زرخیز ہوگی	ڈبے اور کنستر	پنسل ہولڈر کے طور پر استعمال کر کے	پلاسٹک	خریداری کے لیے کپڑے کے تھیلے استعمال کیجیے اور پلاسٹک کے تھیلوں کے لیے منع کیجیے۔
کاغذ	درخت کٹنے سے بچیں گے	کاغذ	باقی بچے ہوئے غیر استعمال شدہ کاغذ سے رف پیڈ بنائیے	بجلی	جب گھر سے جائیں تو روشنیاں اور پنکھے بند کر دیجیے۔
المونیم	یہ زیادہ باکسائیٹ کی ضرورت کو گھٹائے گا	کپڑے	قالینی شیٹوں کے طور پر استعمال کریں	پانی	جب پانی کا استعمال نہ ہو رہا ہو تو نل کو بند کر دیں اور اتنا ہی پانی ذخیرہ کریں جس کی ضرورت ہو۔

پائدار (تحفظ پسندانہ) ترقی:

ماحولیاتی تنزلی کے سنگین نتائج سامنے آئے ہیں۔ اس بات کو شدید طور سے محسوس کیا جارہا ہے کہ ماحولیاتی تنزلی کی وجہ انسانی سماج کے ذریعہ اپنائے گئے ترقیاتی ماڈل ہیں۔ تحفظ پسندانہ ترقی کا تصور ایک متبادل ماڈل کے طور پر ابھرا ہے، جو ماحولیاتی تنزلی کو روک سکتا ہے۔ پائدار ترقی کے تصور کی وضاحت ایسی ترقی کے طور پر کی جاتی ہے جو مستقبل کی نسلوں کی اپنی ضروریات کی تکمیل کی صلاحیت سے سمجھوتہ کیے بغیر موجودہ نسل کی ضروریات کو پورا کرے۔ پائداریت ترقی کی ضروریات کو اس طرح سے پورا کرنے کا تقاضا کرتی ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ معیشت اور سماج کا وجود ماحول کو تباہ کیے بغیر جاری رہے، جس کے اوپر ہماری زندگی منحصر ہے۔ ہم اپنے قدرتی وسائل کو سائنٹیفک طریقے سے اور ہوشمندی کے ساتھ استعمال کر کے پائدار ترقی کے مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔

آفات منتظمہ

یہ ایک حقیقت ہے کہ دنیا میں چاروں طرف تباہیوں کا بڑھتا ہوا حصہ ان آفات کی دین ہے، جو ماحولیاتی تنزلی اور وسائل منتظمہ سے جڑی ہوئی ہیں۔ آفات پوری دنیا کے لیے چنوتی بن چکی ہے لیکن ضروری اور مناسب توجہ اور احتیاط کے ذریعہ ان پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ آفت ایک المیہ ہوتی ہے، جو سماج اور ماحول پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ آفت کو دو زمروں میں بانٹا جاسکتا ہے۔ قدرتی آفت اور انسان ساختہ آفت:

آفات

قدرتی

- آتش فشانوں کا پھٹنا
- زلزلے
- سیلاب
- قحط سالی
- سائیکون
- سونامی

انسان ساختہ

- بھوپال گیس المیہ
- لندن اسموگ
- زمین کا کھسکنا
- گلوبل وارمنگ

سیلاب اور زمینوں کے کھسکنا قدرتی طور پر اور انسانی سرگرمیوں کی وجہ دونوں کی وجہ سے واقع ہوسکتا ہے۔ ہم تباہی کے واقع ہونے کو نہیں روک سکتے ہیں۔ لیکن حکمت عملیوں کو اپنا کر ہم ان کے اثر کو کم کر سکتے ہیں جس کو تباہی انتظامیہ کہا جاتا ہے۔ اس عمل کے چار مرحلے ہوتے ہیں۔ یعنی: تخفیف، تیاری، ردعمل اور بحالی

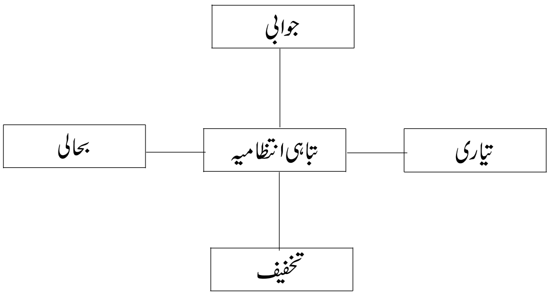

اپنا تجزیہ کریں

سوال: ماحولیاتی تنزلی کی پیائش کی موزوں مثالوں کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

سوال: ''ماحول ساکت وجامد نہیں رہتا'' اس بیان کو موزوں مثالوں کے ساتھ واضح کیجیے۔

سوال: ماحول کو تنزلی سے بچانے کے لیے آپ ذاتی تسلح پر کیا کر سکتے ہیں؟